Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۳۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۱۸ ماہ شوال ۱۳۹۳ھ ۔ ۱۴ ماہ نبوت ۱۳۵۲ ہش ۔ ۱۴ نومبر ۱۹۷۳ء	نمبر ۲۵۸

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۳ نبوت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

کل سے پھر سر میں چکروں کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ - ۱۳ نبوت - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

کل شدید سر درد شروع ہوگئی - تین بار مختلف دوائیں لینا پڑیں۔

آج کمر میں اور دائیں جانب ٹانگ میں بھی درد ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو کامل شفا عطا فرمائے۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بہت سے خطوط دعا کیلئے آتے ہوئے ہیں جو جواب طلب ہیں۔ میں ان سب کے لئے دعا کرتی ہوں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

---

۱۲ نبوت کو مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر بیرون ملک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے لئے بذریعہ چناب ایکسپریس روانہ ہو گئے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت نے کثرت سے ریلوے سٹیشن پر تشریف لاکر اپنے مجاہد بھائی کو اپنی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ اس موقعہ پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

انصار اللہ کا اٹھارہواں مرکزی سالانہ اجتماع کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا

اہم دینی موضوعات پر نہایت ایمان افروز تقاریر - باجماعت نماز تہجد کا التزام۔ ذکر الٰہی اور خصوصی دعاؤں کے مواقع

مجلس شوریٰ کا انعقاد - تقسیم انعامات و اسناد

ربوہ - الحمد للہ امسال بھی مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ تربیتی اجتماع خدا کے فضل سے تین دن تک (۹، ۱۰، ۱۱ نبوت ۱۳۵۲ ہش) نہایت کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ جاری رہنے کے بعد ۱۱ نبوت کی دوپہر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نہایت روح پرور اور ولولہ انگیز خطاب اور اجتماعی دعا کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگیا۔ اپنی سابقہ روایات کے مطابق اب کے بھی یہ اجتماع، اس میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کرنے والے ہزارہا انصار و خدام کے لئے غیر معمولی طور پر بہت ہی ازدیاد ایمان و معرفت کا موجب بنا۔ انہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دو نہایت بصیرت افروز اور اہم خطابات کے علاوہ صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور دیگر بہت سے بزرگان سلسلہ و علمائے کرام کی نہایت ایمان افروز تقاریر سننے کا موقع میسر آیا۔ اجتماع کے ایام میں انصار کو دیگر نمازوں اور عبادات کے علاوہ باجماعت نماز تہجد ادا کرنے کی توفیق بھی حاصل ہوتی رہی۔ اجتماع کا افتتاح اور اختتام بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں اجتماعی دعاؤں کے ساتھ ہوا جن میں اسلام کی کامیابی اور سربلندی کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں اور اس طرح اسلام اور قرآن عظیم کی خدمت کے لئے نئے عزم و جوش سے معمور ہوکر انصار اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔

اجتماع میں شرکت کرنیوالے انصار و زائرین

پہلے سالوں کی طرح امسال بھی انصار اللہ کا یہ سالانہ تربیتی اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب اور بارونق رہا۔ امسال یہ اجتماع ایسے ایام میں ہو رہا تھا جبکہ رمضان المبارک کو گذرے ابھی زیادہ عرصہ نہیں گذرا تھا پھر گندم کی بجائی کا موسم بھی شروع ہو چکا ہے۔ ان کے علاوہ جلسہ سالانہ کے قرب کی وجہ سے بھی دور دراز کے علاقوں سے احباب جماعت کا مرکز میں آنا آسان نہ تھا کیونکہ قریباً ڈیڑھ ماہ بعد پھر انہیں جلسہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کے لئے بہرحال آنا ہے۔ مگر ان مشکلات کے باوجود خدا کے فضل سے انصار صاحبان کثرت کے ساتھ دور و نزدیک سے تشریف لائے۔ چنانچہ اختتامی اجلاس میں دفتری ریکارڈ کے مطابق پاکستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی ۵۳۵ مجالس انصار اللہ کے ۱۰۴۴ نمائندگان۔ اراکین اور زائرین نے شرکت کی جبکہ گذشتہ سال ۵۳۳ مجالس کے ۴۳۲۱ نمائندگان، اراکین اور زائرین نے شرکت کی تھی۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی دو اہم تقاریر

اجتماع کے مبارک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز افتتاحی اور اختتامی خطابات کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے بھی دو نہایت اہم تقاریر فرمائیں۔ ۱۰ نبوت کی شب کو آپ نے اپنے سفر چین کے نہایت مفید، دلچسپ اور معلومات افزا حالات بیان فرمائے۔ آپ کی یہ تقریر تین گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہی۔ اور شروع سے آخر تک بڑی دلچسپی اور گہرے انہماک کے ساتھ سنی گئی۔ آپ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ گو آج چین میں اشتراکی نظام قائم ہے لیکن ان کا طریق کار اور اطوار دیگر اشتراکی ممالک سے مختلف ہیں۔ اہل چین اسلام کی تمدنی تعلیم کے بہت سے اہم حصوں پر (یہ نہ جاننے کے باوجود کہ یہ اسلامی احکام ہیں) بڑی حد تک عمل کر کے ان کے ظاہری فوائد سے متمتع ہو رہے ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اہل چین کی روحانی آنکھ کھول دیگا اور وہ اسلام سے مشرف ہوکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گے تو چونکہ وہ اسلامی تعلیم کے بعض پہلوؤں پر پہلے سے ہی گامزن ہونگے اسلئے وہ بڑی آسانی کے ساتھ روحانی منازل کو طے کرکے اللہ تعالیٰ کی دنیوی اور دینی برکات سے متمتع ہو جائیں گے۔

اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے اسلام کی تمدنی تعلیم کے بہت سے اہم پہلو مثلاً اطاعت نظام، خوش خلقی، بدکاری اور بے حیائی سے اجتناب، مہمان نوازی، تعاون باہمی۔ رضاکارانہ خدمت۔ نظم و ضبط اور صفائی وغیرہ کا ذکر کرنے کے بعد نہایت دلچسپ مثالوں کے ساتھ یہ بتایا کہ کس طرح ان امور پر بڑی حد تک اہل چین عمل کر رہے ہیں۔ آپ نے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ چونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام کا عملی نمونہ ظاہر کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے معاشرہ میں اور اپنے اپنے حلقۂ اثر میں ان سے بڑھ کر اسلام کے تمدنی احکام پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے دوسری اہم تقریر ۱۱ نبوت کے اختتامی اجلاس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری سے قبل فرمائی۔ آپ کے اس خطاب کا موضوع "باہمی اخوت و محبت کے بارہ میں اسلامی تعلیم" تھا۔ اس میں آپ نے قرآن کریم، احادیث نبوی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات اور نمونے کی روشنی میں بڑے مؤثر پیرایہ میں اسلام میں باہمی اخوت و محبت کی اہمیت و ضرورت پر روشنی ڈالی اور احباب کو توجہ دلائی کہ وہ اپنی عملی زندگیوں میں اس تعلیم پر عمل کرنے کا نمونہ پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بخشے۔ آمین

(باقی ...)

پبلشر:- مسعود احمد - پرنٹر:- سید عبدالحی - مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۲ ماہ نبوت ۱۳۵۲ ہش

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظتِ قرآن کا حتمی وعدہ

اللہ تعالیٰ نے خود قرآنِ مجید میں ہی حفاظتِ قرآن کا حتمی وعدہ کیا ہے اور اس وعدہ کے پورا ہونے اور ہوتے چلے جانے پر بے انتہا زور دیا ہے اور اس لئے زور دیا ہے تاکہ اس وعدہ کی عظمت اور شوکت دنیا پر آشکار ہوسکے اور اس کا پورا ہونا اور ہوتے چلے جانا صداقت کے ایک درخشندہ و تابندہ اور زندہ و پائندہ نشان کا کام دے سکے یہ وعدہ اللہ تعالیٰ نے کفارِ مکہ کے ایک اعتراض کے جواب میں دیا ہے۔ قبل اس کے کہ ہم وہ وعدہ بخود قرآن ہی کے الفاظ میں پیش کریں کفارِ مکہ کے اس اعتراض کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے اعتراض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝
لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
(الحجر آیات ۷، ۸)

اور انہوں نے (بڑے زور سے) کہا کہ اے وہ شخص جس پر یہ ذکر اُتارا گیا ہے تو یقیناً دیوانہ ہے اور اگر تو سچا ہے تو کیوں (اس ذکر کے ساتھ) ملائکہ کو ہمارے پاس نہیں لاتا (یعنی جو فرشتے یہ کلام لے کر تجھ پر نازل ہوتے ہیں وہ ہمیں کیوں نظر نہیں آتے)۔

اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔
مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْۤا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (الحجر آیات ۹، ۱۰)

(کیا انہیں معلوم نہیں کہ) ہم جب بھی فرشتوں کو اُتارتے ہیں تو حق کے مطابق اتارتے ہیں اور (جب انہیں کافروں کے لئے اتارتے ہیں تو) اُسوقت انہیں (یعنی کفار کو ذرّہ بھی) مہلت نہیں دی جاتی۔ اس ذکر (یعنی قرآن) کو ہم نے ہی اُتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔

جس زور کے ساتھ کفار نے اعتراض کے رنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق یہ کہا تھا کہ نعوذ باللہ یہ شخص دیوانہ ہے اور یہ اپنے پاس سے آیات گھڑ گھڑ کر انہیں کلام الٰہی کے طور پر پیش کر رہا ہے اس سے کہیں زیادہ زور کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس اعتراض کو ردّ کرتے ہوئے یہ فرمایا ہے کہ قرآنِ مجید ہم نے ہی اپنے اس رسولؐ پر اُتارا ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ تم ہمارے اس کلام کو دُنیا سے مٹانے کیلئے جتنا بھی چاہے زور لگالو تم اپنے اس مقصد میں ہرگز کبھی کامیاب نہیں ہوسکو گے ہم خود اپنے اس کلام کے ایک ایک شعشہ اور نقطہ کی حفاظت کرتے چلے جائیں گے۔ کوئی بھی قیامت تک اس میں کسی قسم کی تحریف کرنے پر قادر نہیں ہوسکے گا اور جو بھی جان بوجھ کر بدنیتی سے اس میں تحریف کا ارادہ کریگا ہم اس کی تباہی کیلئے اپنے فرشتے مقرر کردیں گے اور جب وہ فرشتے حکم الٰہی سے حرکت میں آئیں گے تو اُسے ذرّہ بھر بھی مہلت نہیں دی جائیگی۔ چنانچہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حفاظتِ قرآن سے متعلق اللہ تعالیٰ کے اس حتمی وعدہ کی عظمت و اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے رقم فرماتے ہیں:۔

"یہ (یعنی اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ) ایک نہایت ہی زبردست آیت ہے اور ایسی عجیب آیت ہے کہ اکیلی ہی قرآن مجید کی صداقت کا بیّن ثبوت ہے۔ اس میں کئی تاکیدیں کی گئی ہیں۔ پہلے اِنَّ لایا گیا ہے۔ پھر نَا کی تاکید نَحْنُ سے کی گئی ہے۔ اور پھر آگے جا کر ایک اور اِنَّ اور لامِ تاکید لایا گیا ہے۔ گویا تاکید پر تاکید کی گئی ہے۔ کفار نے اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ کے جملہ میں دوہری تاکید سے کام لیکر تمسخر کیا تھا۔ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ چار ذرائع استعمال کرتا ہے اور فرماتا ہے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ سنو ہم نے ہاں ہم نے ہی اس شرف اور عزت والے کلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اُتارا ہے اور ہم اپنی ذات کی قسم کھاکر کہتے ہیں کہ یقیناً ہم اس کی خود حفاظت کریں گے۔ اَللّٰہُ اَللّٰہ! کتنا زور ہے کس قدر حتمی وعدہ ہے!

اس آیت کے متعلق یہ لطیفہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کفار کے طنز میں ایک معنے بھی پائے جاتے ہیں کہ ایسا بڑا زبردست کلام جس نے دنیا کو شرف بخشنا ہے اس کے ساتھ تو فرشتے بھی آنے چاہیئے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے نادانو! تم فرشتے کہتے ہو، اس کلام کی تو وہ عظمت ہے کہ اسکی حفاظت کے لئے ہم خود آئیں گے اور دیکھیں گے کہ کون اس کلام پر بدنیتی سے ہاتھ ڈالتا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ فرشتے قرآن کریم کی حفاظت نہیں کرتے کیونکہ جب خدا جو آقا ہے وہ خود حفاظت کرتا ہے تو فرشتے تو بدرجۂ اولیٰ حفاظت کریں گے مگر اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ فرماکر ایک زائد بات بیان کی کہ اس میں بعض ایسی خصوصیات ہیں جن کی حفاظت فرشتے بھی نہیں کرسکتے بلکہ ان کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ذمہ لی ہے۔ ہر چیز کی حفاظت فرشتے کرتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کے براہ راست حفاظت کرنے میں ایک حکمت ہے اور یہ قرآن مجید کو عام چیزوں سے ممتاز کرنیوالا فرق ہے۔" (تفسیر کبیر جلد ۳ صفحہ ۵۱۰، ۵۱۱۔ تفسیر سورۃ الحجر زیر آیت ۱۰)

پس قرآن مجید کا یہ ایک امتیازی شرف اور ایک عظیم الشان فضیلت ہے کہ جملہ کتب سماوی میں سے صرف اور صرف یہی اس شان کی کتاب ہے کہ جس کی حفاظت کا براہ راست خود خدا تعالیٰ نے ذمہ لیا ہے۔ چنانچہ معاندین اسلام کی بدنیتیوں اور ناپاک ارادوں نیز خود بعض مسلمانوں کے بشری لازمہ کے تحت لاحق ہونے والے سہو و نسیان یا نافہمیوں کے باوجود قرآن مجید زمانۂ نزول سے لیکر آج کے دم تک تمام کا تمام محفوظ چلا آرہا ہے اور تاقیامت اسی طرح محفوظ چلا جائے گا۔ چنانچہ حضرت بانیٔ سلسلۂ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام، جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق اس آخری زمانہ میں قرآن مجید کی افضلیت کو ثابت کرنے اور اسکی عظمت کو دُنیا پر آشکار کرکے کُل عالم میں اس کی اشاعت کا فریضہ ادا کرنے اور تمام بنی نوعِ انسان کو تعلیماتِ حقّہ قرآنیہ پر عمل پیرا کرانے کی غرض سے مبعوث کیا ہے، فضیلتِ قرآنِ عظیم کے اس پہلو کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآنِ کریم کی جیسا کہ اس کی بلاغت و فصاحت و حقائق و معارف کی رُو سے کوئی چیز مثل نہیں ٹھہر سکتی ایسا ہی اس کی حکمتِ کاملہ اور محفوظیّت اور لَارَیْبَ فِیْہِ ہونے میں کوئی چیز اس کی مثل نہیں۔ کیونکہ اسکے الفاظ و ترتیب الفاظ اور محفوظیّتِ تامہ کا اہتمام خدا تعالیٰ نے اپنے ذمّہ لے لیا ہے۔"
(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۱۳۶)

کارگر خاکساریاں ہوں گی!

عشق میں بےقراریاں ہوں گی — روز و شب آہ و زاریاں ہوں گی
اُتنے ارفع مقام پاؤ گے — جتنی طاعت گزاریاں ہوں گی
دوستو! آج ہے شبِ وعدہ — آج اختر شماریاں ہوں گی
دیکھنا کج کُلاہ دیکھیں گے — کارگر خاکساریاں ہوں گی

وہ ہی پہنچیں گے اپنی منزل تک
جن کی مولا سے یاریاں ہوں گی

— (ڈاکٹر محمود الحسن۔ امین آبادی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھانا (مغربی افریقہ) میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب سابق صدر عالمی عدالت انصاف کا ورود مسعود

سربراہ مملکت، چیف جسٹس، وزیر خارجہ، اٹارنی جنرل، شاہ اشانٹی، سفراء اور عمائدین سے ملاقات

احمدیہ مشن گھانا اور چیف جسٹس گھانا کی طرف سے استقبالیے۔ پریس کانفرنس سے خطاب۔ ٹیلیویژن پر انٹرویو

اکرہ۔ کماسی سالٹ پانڈ اور سویڈرو میں جماعتی اجتماعوں سے خطاب

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب شاہد پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ

ماہ ظہور (اگست) کے اواخر میں محترم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر عالمی عدالت ہیگ گھانا میں تشریف لائے تو مختلف علاقوں کے احمدی احباب سے آپ کی ملاقات ہوئی جماعت کے اکثر و بیشتر تمام احباب نے آپ کی زیارت کی۔ آپ کی نصائح سے مستفید ہوئے۔ غیروں میں تبلیغ اور اپنوں کی تربیت کا ایک بہترین موقع میسر آیا۔

ماہ اگست کے آخری ہفتہ میں آئیوری کوسٹ کے دارالحکومت آبی جان میں دنیا کے اکثر ممالک کے ججز (JUDGES) اور CHIEF JUSTICES کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں مقررین کو اظہار خیال کے لئے WORLD PEACE THROUGH LAW یعنی "امن عالم بذریعہ قانون" کا عنوان دیا گیا تھا۔ محترم چوہدری صاحب لندن سے اس کانفرنس میں شرکت کے لئے تشریف لا رہے تھے۔ محترم چوہدری صاحب کے اس سفر کا تفصیلی پروگرام ہمیں لندن مشن کی جانب سے موصول ہو گیا۔

استقبال کی تیاری

محترم چوہدری صاحب کی آمد سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی غرض سے ۱۸ اگست کو منعقدہ ایڈوائزری کونسل میں آپ کے گھانا میں قیام کا تفصیلی پروگرام وضع کیا گیا۔ اس موقع پر آپ کے مختصر حالات پر مشتمل ایک ہینڈ آؤٹ مع پروگرام جماعتوں کو تفصیلی ہدایات بھیج دی گئیں۔ محترم چوہدری صاحب کی اہم بین الاقوامی نیز جماعتی شخصیت کے پیش نظر وزارت خارجہ کی وساطت سے محترم امیر صاحب نے محترم چوہدری صاحب کی سربراہ مملکت سے ملاقات نیز اٹارنی جنرل چیف جسٹس اور کمشنر (وزیر) برائے امور خارجہ سے ملاقات اسی طرح پریس کانفرنس سے خطاب کا پروگرام بھی وضع کر لیا۔ اس کے علاوہ ملک کی تمام خبر رساں ایجنسیوں اخبارات اور اہم شخصیتوں کو بھی محترم چوہدری صاحب کی آمد سے مطلع کر دیا گیا۔ ایئرپورٹ پر محترم چوہدری صاحب کی شایان شان استقبال کے تمام انتظامات بھی کئے گئے

آبی جان سے مورخہ ۲۹ اگست کو موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق محترم چوہدری صاحب ۳۰ اگست بروز جمعرات شام ۷ بجے تشریف لانے والے تھے مگر عین چند گھنٹے پیشتر یہ سن کر سخت مایوسی ہوئی کہ گھانا ایئرویز کی وہ پرواز جس پر محترم چوہدری صاحب اکرہ تشریف لا رہے تھے جہاز کی خرابی کی وجہ سے منسوخ کر دی گئی ہے۔ اب ہمیں توقع تھی کہ شاید دوسرے روز صبح ۱۰ بجے کی پرواز پر آپ تشریف لائیں گے مگر معلوم ہوا کہ چونکہ وہی ایک ہی جہاز دوسرے روز بھی استعمال کیا جانا تھا اسلئے دوسری پرواز بھی منسوخ شدہ ہے۔ چنانچہ جو احباب جماعت استقبال کے لئے ایئرپورٹ پر تشریف لے گئے تھے وہ سخت پریشانی سے دوچار ہوئے اور گھانا ایئرویز کی اس "روایتی کارگزاری" کی وجہ سے ہماری استقبال کی حسرت دل میں ہی رہ گئی۔ چونکہ جمعہ کا روز تھا اس لئے احباب نے جمعہ کی ادائیگی کی تیاری شروع کر دی۔ دریں اثناء بارہ بجکر دس منٹ پر ایئرپورٹ سے اچانک اطلاع موصول ہوئی کہ آبی جان سے ایک چارٹرڈ ہوائی جہاز آرہا ہے گو یہ یقینی امر نہ تھا کہ محترم چوہدری صاحب اس میں تشریف لا رہے ہیں تاہم مولانا کلیم صاحب مع مولوی عبدالشکور صاحب، چوہدری محمد اشرف صاحب ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب اور خاکسار جلد جلد ایئرپورٹ پر پہنچے اور یہ دیکھ کر کہ محترم چوہدری صاحب تشریف لے آئے ہیں بے حد مسرت ہوئی فالحمد للہ۔

جمعہ کی نماز کا وقت چونکہ قریب تھا اسلئے ہوائی اڈے کی رسوم سے فارغ ہونے کے بعد محترم چوہدری صاحب احباب کی معیت میں اکرہ مشن ہاؤس تشریف لائے۔ دور و نزدیک سے آئے ہوئے قریباً دو صد احباب و خواتین نے آپ کا استقبال نعرہ ہائے تکبیر اور اھلاً و سھلاً و مرحباً سے کیا۔ جمعہ کی نماز آپ نے احباب کے ہمراہ مشن ہاؤس میں ادا فرمائی۔ خطبہ جمعہ میں محترم مولانا کلیم صاحب نے ایک مرتبہ پھر محترم چوہدری صاحب کا مختصر تعارف کرایا اور فرمایا کہ آپ کو علاوہ دنیوی مقام کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ نیز آپ نے خطبہ میں ہی دوستوں کو یہ تحریک بھی فرمائی کہ وہ محترم چوہدری صاحب کی صحت و تندرستی والی لمبی زندگی کے لئے دعا فرمائیں نماز جمعہ کے بعد محترم چوہدری صاحب نے تمام احباب سے مصافحہ کیا۔ کھانے کے بعد محترم مولانا کلیم صاحب کی معیت میں ایک مقامی نو مسلم دوست الحاج بشیر کو سوانزی نے محترم چوہدری صاحب سے ملاقات کی۔ مکرم الحاج بشیر کو سوانزی صاحب سابق صدر مملکت گھانا کوامی نکرومہ کے زمانہ میں وزیر انصاف اور اٹارنی جنرل تھے حکومت بدلنے پر جیل میں ڈال دئے گئے۔ جیل میں ہی انہوں نے ہماری جماعت کا لٹریچر طلب کیا چنانچہ جماعت نے ان کو اسلامی اصول کی فلاسفی بھجوائی جس کے مطالعہ پر موصوف اسلام میں داخل ہو گئے اور گو ابھی ہماری جماعت میں داخل نہیں ہوئے تاہم وہ اسلام پر بڑی پختگی اور استقلال سے قائم ہیں اسلام لانے کے بعد انہوں نے شراب سے قطعی پرہیز اختیار کر لی اپنی پہلی عیسائی بیوی کو طلاق دے دی۔ اس روز شام چھ بجے کے بعد چونکہ محترم چوہدری صاحب نے اکرہ مشن ہاؤس میں جماعت سے خطاب بھی کرنا تھا اسلئے حاجی صاحب موصوف کو پانچ بجے کا وقت ملاقات کے لئے دیا گیا۔ چنانچہ ان کو اطلاع دیدی گئی۔ اور شام ۵ بجے وہ محترم چوہدری صاحب سے ملاقات کے لئے ہوٹل میں ہی تشریف لے آئے محترم مولانا کلیم صاحب، مولوی عبدالشکور صاحب اور خاکسار بھی موجود تھے۔ تقریباً گھنٹہ بھر یہ ملاقات رہی محترم چوہدری صاحب نے مختلف دینی مسائل پر گفتگو کی اور ان کو تبلیغ کرتے رہے آخر ۶ بجے کے قریب الحاج موصوف رخصت ہوئے اور بہت ہی اچھا اثر لے کر گئے۔ نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد محترم چوہدری صاحب نے مشن ہاؤس میں جماعت کے دوستوں سے خطاب فرمایا جس کا ترجمہ ساتھ ساتھ مقامی زبان میں ہمارے ایک مخلص نوجوان دوست عباس صاحب کر رہے تھے جو مشن میں سیکرٹری بھی ہیں۔ آپ کا یہ خطاب گھنٹہ بھر جاری رہا جو احباب نے بڑی توجہ اور دلچسپی سے سنا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں۔ آپ کا یہ خطاب یہ گھنٹہ بھر جاری رہا۔ جو احباب نے بڑی توجہ اور دلچسپی سے سنا۔

کماسی کو روانگی

اگلے روز (یعنی یکم ستمبر بروز ہفتہ) صبح آپ بذریعہ کار کماسی تشریف لے گئے۔ کار میں محترم چوہدری صاحب کے علاوہ مولانا کلیم صاحب اور خاکسار بھی تھے۔ اور کار ہمارے ایک مقامی احمدی نوجوان مکرم آدم صاحب ڈرائیو کر رہے تھے۔ جو بہت پرانے اور تجربہ کار ڈرائیور ہیں۔ محترم امیر صاحب کے ارشاد پر مجلس نصرت جہاں کے تحت کام کرنے والے ایک استاد مکرمی چوہدری محمد اشرف صاحب ایم ایس سی بھی اپنی کار پر ہمارے ساتھ آئے۔ مکرمی اشرف صاحب ہمارے احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا (SALAGA) واقع شمالی ریجن گھانا کے ہیڈ ماسٹر ہیں اور مع اپنی اہلیہ صاحبہ کے گھانا کے اس دور دراز علاقہ میں خدمت اسلام میں مصروف ہیں۔

اسوکورے میں قیام:

راستہ میں اسوکورے کے مقام پر نصرت جہاں سکیم کے تحت قائم شدہ ہسپتال کے انچارج محترم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب کی درخواست پر آپ نے کچھ دیر قیام فرمایا۔ اور کھانا بھی وہیں تناول فرمایا۔ اسوکورے کے مقام پر آپ کے استقبال کے لئے مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب۔ ریجنل مشنری مکرم برادرم عبد الرشید صاحب تبسم۔ محترم ڈاکٹر بریگیڈیئر غلام احمد صاحب اور ہمارے اساتذہ کرام مکرم کمال الدین صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول فومینا (FOMENA) مکرم الحاج لطیف شاہد صاحب ٹیچر نصرت جہاں گرلز اکیڈمی وا۔ اور مکرم مبارک احمد صاحب ایم ایس سی ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول اسوکورے۔ گاؤں سے دو تین فرلانگ باہر تشریف لائے ہوئے تھے۔

اسوکورے میں قیام کے دوران پیرامائونٹ چیف کی طرف سے جو ان دنوں کہیں سفر پر گئے ہوئے تھے ایک نمائندہ وفد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وفد نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ جماعت اس علاقہ میں ہسپتال اور سکول کے ذریعہ سے مقامی عوام کی قابل قدر خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ بلکہ انہی ہسپتال اور سکول کی وجہ سے اسوکورے کو بھی مغربی افریقہ کے بعض دوسرے ملکوں میں شہرت ہو چکی ہے۔ مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب یہاں بڑی تندہی سے مریضوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ وفد نے اپیل کی کہ چونکہ محترم ڈاکٹر صاحب کا عرصہ قیام اب ختم ہو رہا ہے اس لئے ان کی درخواست ہے کہ ان کا عرصہ قیام بڑھایا جائے۔ محترم چوہدری صاحب نے جواب میں ان کی آمد کا شکریہ ادا فرمایا اور فرمایا کہ میں آپ کے جماعتی خدمات کے اعتراف کے لئے آپ کا ممنون ہوں۔ ہمارے ہسپتالوں اور سکولوں کے قیام کا مقصد اولین عوام کی خدمت ہی ہے۔ مگر ڈاکٹر صاحب کے عرصہ قیام کو بڑھانا ہمارے امام حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے اختیار میں ہے۔ میں آپ کی اس اپیل کو حضور کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔ اس کے بعد اراکین وفد تشریف لے گئے۔

محترم ڈاکٹر صاحب کی درخواست پر محترم چوہدری صاحب نے زیر تعمیر ہسپتال اور سکول اور احمدیہ مسجد کا معائنہ فرمایا۔ ہسپتال کی عمارت ماہ مارچ میں تعمیر ہونا شروع ہوئی تھی۔ جو تین بلاکوں پر مشتمل ہے۔ ہسپتال میں اس وقت ۲۴ بستروں کی گنجائش ہے اور ضرورت پڑنے پر اس میں مزید ۱۲ بستروں کا اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ تعمیر ہسپتال کا اندازہ خرچ پچاس ہزار سیڈیز یعنی تقریباً ۴ لاکھ روپے ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب اپنی ذاتی نگرانی میں اس کی تعمیر کروا رہے ہیں اور انتہائی محنت اور جانفشانی سے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ ابھی تک ہسپتال کا کام کرایہ کی پرانی عمارت میں ہی ہو رہا ہے غالباً ایک ماہ تک اس نئے ہسپتال کی تعمیر مکمل ہونے پر کام اس میں منتقل ہو جائیگا۔

محترم چوہدری صاحب نے ہسپتال کا معائنہ تفصیل سے فرمایا۔ بعد ازاں آپ مسجد بھی تشریف لے گئے۔ سکول چونکہ ذرا فاصلہ پر تھا اس لئے وہاں تو آپ نہ جا سکے۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ مسجد بھی محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کی ذاتی توجہ سے تعمیر ہوئی ہے۔ چنانچہ ہسپتال مسجد کی نئی عمارت اور احمدیہ سیکنڈری سکول کی موجودگی سے اسوکورے کو ایک خصوصیت حاصل ہو گئی ہے۔

مسجد کے احاطہ میں اسوکورے جماعت کے تمام احباب و خواتین محترم چوہدری صاحب کے استقبال کے لئے جمع تھے جونہی چوہدری صاحب محترم کی کار مسجد کے احاطہ میں پہنچی احباب نے نعرہ ہائے تکبیر سے آپ کو خوش آمدید کہا۔ یہاں پر محترم چوہدری صاحب نے تمام احباب کو شرف مصافحہ بھی بخشا۔ یہاں احباب سے رخصت ہو کر ۳ بجے تمام قافلہ کماسی پہنچا۔ سب سے پہلے محترم چوہدری صاحب CITY ہوٹل تشریف لے گئے۔ سامان وغیرہ وہاں رکھنے کے بعد احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی میں تشریف لے گئے۔ جہاں برونگ اہافو اور اشانٹی کی اکثر و بیشتر جماعتیں آئی ہوئی تھیں۔ اشانٹی اور برونگ اہافو کے علاوہ شمالی ریجن کے مرکز تمالے (TAMALE) سے محترم مولوی ناصر احمد صاحب بی۔ اے ریجنل مشنری مع احباب جماعت نیز وا (اپر ریجن) سے الحاج خالد صاحب مع دوسرے احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ سکول میں اس وقت کم و بیش دو ہزار افراد کا اجتماع تھا۔ جو سب کرسیوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ خواتین کے لئے الگ برآمدے میں بیٹھنے کا انتظام تھا۔ جیسے ہی محترم چوہدری صاحب کار سے اترے۔ احباب نے نہایت زوردار نعرہ ہائے تکبیر سے آپ کا استقبال کیا جس سے فضا گونج اٹھی۔ نعروں کے درمیان ہی آپ نے جماعت کے تمام عہدیداران اور سربرآوردہ شخصیتوں سے مصافحہ کیا۔ ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد جو سکول کے ایک حصہ میں ادا کی گئیں آپ سٹیج پر تشریف لے گئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جماعت ہائے احمدیہ اشانٹی ریجن کے ریجنل چیئرمین الحاج الحسن عطاء صاحب نے محترم چوہدری صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا جس کا ترجمہ مقامی زبان میں احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے ایک مقامی استاد اسماعیل بی کے ایڈو صاحب نے کیا۔

محترم چوہدری صاحب کا خطاب:

اس کے بعد ایڈریس کے جواب میں محترم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ گھانا میں آپ کا یہ پہلا ورود نہیں ہے بلکہ اس سے قبل بھی ۱۹۴۲ء میں جبکہ جنگ کا زمانہ تھا۔ امریکہ جاتے ہوئے میں نے ایک روز اکرہ میں اس وقت کے گورنر ایلن برنز (ALLEN BURNS) کے ہاں قیام کیا تھا۔

آپ نے فرمایا۔ ہم سب ایک ہی روحانی رشتہ اخوت میں بندھے ہوئے ہیں اور سچی اخوت تعلق باللہ کے نتیجہ میں ہی قائم ہو سکتی ہے۔ گو بعض اور بھی امور اخوت قائم کرنے والے ہوتے ہیں۔ مثلاً ملک قوم اور برادری مگر یہ سب رشتے عارضی ہوتے ہیں اور ٹوٹ جاتے ہیں۔ اصل اور حقیقی اخوت وہی ہے جو تعلق باللہ کے نتیجہ میں قائم ہوتی ہے۔ بدقسمتی سے موجودہ زمانے کا انسان سائنسی ترقیات کے نتیجہ میں خدا سے اس قدر دور ہو گیا ہے کہ اس نے کہنا شروع کر دیا ہے کہ خدا کی نہیں کوئی ضرورت نہیں۔ چنانچہ امریکہ میں پادریوں کے ایک مخصوص طبقہ نے یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ خدا مر چکا ہے (نعوذ باللہ) مگر ہمارے لئے خدا تعالیٰ کا یہ فرمان موجود ہے کہ

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا۔

۱۴۰۰ سال پہلے آگ کے گڑھے کنارہ پر کھڑا ہونا ایک استعارہ تھا مگر آج انسانیت واقعی طور پر اس ظاہری آگ کے گڑھے پر کھڑی ہے اور اگر خدا تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو صرف ایک بٹن کے دبانے سے یہ پورا کرہ ارض دوزخ کا لقمہ بن جائے گا۔ لیکن اب صرف خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہی انسان کو اس آگ سے بچا سکتا ہے اور خدا کی رضا کو حاصل کرنا ہی انسان کو ان تمام تباہیوں سے بچا سکتا ہے جو اس نے خود اپنے ہاتھوں اپنے لئے تیار کی ہیں۔ اور یہ صرف اسی سے ہو گا خدا تعالیٰ نے جو روحانی ضابطہ اور جو ہدایت انسان کی بھلائی کے لئے بھیجا انسان نے اس کو لازم نہیں پکڑا۔ اور آج یہ ذمہ داری جماعت احمدیہ پر ڈالی گئی ہے کہ وہ دنیا کو خدا تعالیٰ کی طرف لائے۔ آپ نے فرمایا میں آج اسی نکتہ پر زور دوں گا۔

(باقی)

درخواست ہائے دعا

(۱) بندہ کی اپیل ہائی کورٹ لاہور میں زیر سماعت ہے۔ بحث ہو چکی ہے۔ اب فیصلہ کا اعلان باقی ہے۔ احباب بابرکت نتیجہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر عبد اللطیف قائد مجلس خدام الاحمدیہ کھرپا ضلع سیالکوٹ)

(۲) میرے بڑے بھائی میاں اکبر علی صاحب ۱۲ نابھہ روڈ لاہور۔ جو کہ پرانی انارکلی لاہور کے حلقہ کے صدر بھی ہیں آج کل گھر میں سخت بیمار ہیں اور ان کو دل کی تکلیف ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ (مبارک احمد گورنمنٹ آڈیٹ لاہور)

(۳) میری چچا زاد بہن عزیزہ مبارکہ بیگم عرصہ ڈیڑھ سال سے بیمار ہیں۔ بہن بھائی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سب ہی بیماریوں سے انہیں نجات دے نیز اولاد سے نوازے۔ (لیڈی ڈاکٹر رضیہ اقبال نزد غلہ منڈی۔ ربوہ)

(۴) خاکسار ڈیڑھ سال آنکھ کے آپریشن اور دیگر بیماریوں کی وجہ سے اپنے لڑکے عزیزم شریف احمد کے ہاں کراچی میں مقیم رہا ہے اور شدید کمزور ہو گیا ہوں۔ اب چنیوٹ جا رہا ہوں۔ جملہ احباب میرے چنیوٹ بخیریت پہنچنے کے لئے اور خاتمہ بالخیر کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (الشیخ محمد حسین تاجر چنیوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصولی چندہ تحریک جدید کی ایک قابلِ قدر مثال

جماعت احمدیہ کراچی کے وعدہ جات تحریک جدید برائے سال ۲۹ء جو ۳۱ اکتوبر ۷۳ء کو اختتام پذیر ہوا۔ کی مقدار ایک لاکھ بائیس ہزار روپیہ کے قریب تھی مگر اس فعال جماعت کے مستعد سیکرٹری صاحب تحریک جدید مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب مدہوش رحمانی مطلع فرماتے ہیں :-

"خدا کے فضل و کرم کے ساتھ ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۳ء سے پہلے جماعت احمدیہ کراچی کا ٹارگٹ ایک لاکھ تیس ہزار چندہ تحریک جدید وصول ہوچکا ہے۔"

دیگر جماعتیں بھی اس قابل قدر مثال کو پیش نظر رکھیں اور وصولی کو بفضلِ خدا سو فیصدی سے زائد عمل میں لاکر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کراچی کے مخلصین کو حسنات دارین سے نوازے قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

انتخاب قائدین مجالس برائے سال ۱۳۵۲-۵۴ ہش / ۱۹۷۳-۷۵ء

ایسی مجالس خدام الاحمدیہ جن میں گذشتہ دو سال کے لئے ابھی تک قائدین کے انتخابات نہیں ہوئے۔ ان کے پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ قائدین کا فوری انتخاب کرواکر مرکز میں رپورٹ ارسال فرماویں۔

نوٹ۔ جملہ پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں انتخاب فارم اور انتخاب کروانے کی درخواست قبل ازیں بھجوائی جاچکی ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ۔ مرکزیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو ۱۴ ستمبر کے روز دو توام بچیوں سے نوازا ہے۔ نومولود بچیاں مکرم میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل بی اے بی ٹی امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کی پوتیاں اور مکرم ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب حال گھانا کی نواسیاں ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت بچیوں کے نام امۃ المجیب اور امۃ القیوم تجویز فرمائے ہیں۔

احباب جماعت سے ان بچیوں کے نیک اور بااقبال ہونے اور صحت و سلامتی والی بابرکت و مبارک لمبی عمر پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

انجینئر محمود مجیب اصغر
انڈوگو نوسٹ کمپنی۔ بیت النصر
سول لائنز نواب شاہ (سندھ)

ضرورت ہے

تجربہ کار۔ محنتی ٹیکسی ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول اور رہائش کے لئے پختہ مکان۔ بجلی لگی ہوئی ہے، مع جملہ سہولتوں کے درخواستیں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی معرفت بھجوائیں۔

بواسیر (ہر قسم)

یک روزہ علاج

سہل اور مجرب

دوا کی دوا۔ غذا کی غذا۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام ہے گراں علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور آپریشن سے نجات۔ قیمت ۵/- علاوہ محصولڈاک

برانچ پائلز موک کمپنی (آف کراچی)
فاروقی منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

قابلِ فروخت

ایک عدد F4 کمبائنڈ ہارویسٹر مع بہت سے سپیئر پارٹس نہایت اچھی حالت میں قابلِ فروخت ہے خواہشمند احباب کمبائنڈ ہارویسٹر صبح ۸ بجے سے شام ۵ بجے تک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں دیکھ سکتے ہیں۔

دل

کی ہر قسم کا ضعف۔ دل بیٹھ جانے کا ڈر۔ غشی۔ خوف تمام تکالیف کیلئے
"پیور گولڈ ڈراپس" کا ہر قطرہ
آبِ حیات ثابت ہوتا ہے۔ فوری فائدہ
قیمت ۴/- ڈاک سے ۵/۵۰
شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار۔ ربوہ

اعلانِ نکاح

بتاریخ یکم نومبر ۱۹۷۳ء بروز جمعرات بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت و تلطف عزیزم برادرم چوہدری محمد اکرم صاحب بی اے۔ ابن چوہدری نقشی خان صاحب مرحوم سیکھوانی کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ ان کا نکاح عزیزہ شائستہ رفعت صاحبہ بنت صوبیدار میجر محمد شفیع صاحب برنالوی دارالرحمت غربی ربوہ کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر طے پایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعثِ رحمت بنائے۔ (آمین!)

(محمد یوسف ناصر واقفِ زندگی۔ تحریک جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

محترم شیخ شاہ محمد صاحب آف کوٹلہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو قریباً پانچ بجے صبح ۷۷ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے داماد اور میرے بڑے لڑکے عزیزم مبشر احمد ناہر فیلڈ انجینئر پاکستان پراشیل گوجرانوالہ کے خسر تھے۔ نہایت سادہ۔ خاموش طبع اور دعا گو بزرگ تھے۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں یکم نومبر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو لڑکے اور چھ لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(عبدالرحمٰن صابر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ۔ گوجرانوالہ)

شارٹ نوٹس برائے ٹینڈرز

محکمہ ہائی وے کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے انلسٹمنٹ / تجدید فیس برائے سال ۱۹۷۳ء جمع کرادی ہے۔ مندرجہ ذیل کاموں کے لئے دوبارہ ٹینڈرز مطلوب ہیں۔ ٹینڈر ٹھیکیداروں یا ان کے نمائندوں / ایجنٹوں کی موجودگی میں کالم نمبر ۶ میں دیئے گئے ٹائم اور تاریخ پر کھولے جائیں گے۔ مشروط ٹینڈر / ٹینڈرز جو کہ بذریعہ ڈاک یا بغیر زرِ ضمانت بھیجے جائیں گے۔ قابلِ قبول نہیں ہوں گے۔ زرِ ضمانت کسی منظور شدہ بینک بصورت ڈیپازٹ ایٹ کال قابلِ قبول ہوگی۔

ضروری کاغذات متعلقہ ٹینڈرز مبلغ ایک صد روپیہ کی ادائیگی (ناقابلِ واپسی) پر انلسٹمنٹ لیٹر / تجدیدی سرٹیفکیٹ رکھنے والے ٹھیکیداروں کو جاری کئے جائیں گے۔ زیر دستخطی کو تمام یا کوئی ایک ٹینڈر بغیر وجہ بتائے رد کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ ڈرائنگ متعلقہ کام دفتری اوقات میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

نمبر شمار	کام کا نام	منظور شدہ رقم	زرِ ضمانت	میعاد	تاریخ اور وقت
(۱)	سڑک چنڈ لالیاں میل نمبر ۹۰۰ تا ۹۶۵ گروپ VII کی تعمیر	۹ لاکھ	۱۸ ہزار	۱۰ ماہ	۱۷-۱۱-۱۹۷۳ء، ۳۰-۱۱ قبل دوپہر
(۲)	سڑک چنڈ لالیاں میل نمبر (۱۰۵ تا ۶۷۵) گروپ V	۹ لاکھ	۱۸ ہزار	ایضاً	۱۷-۱۱-۷۳ء	ایضاً

محمد انور
ایگزیکٹو انجینئر ہائی وے ڈویژن۔ جھنگ

(IPL-3700)

جرمولین رجسٹرڈ

نئی اور پرانی خارش، داد، چنبل، کیل چھائیوں اور جملہ امراض کیلئے زود اثر مرہم۔ ہر دوا فروش سے خریدیں۔ قیمت ایک روپیہ

حمید دواخانہ عبداللہ پور (لائلپور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی احمد رضا خاں بریلوی اور تحریفِ قرآن؟

کیا اسے تحریف کہیں گے؟

قرآن مجید میں خدائے عزّ وجل فرماتا ہے:۔

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ

(سورہ الجن آیت: ۲۷، ۲۸)

لیکن بریلوی فرقہ کے رُوحانی پیشوا "اعلیحضرت حضور پُر نور مجدّد دین و ملّت مولانا احمد رضا خاں بریلوی رضی اللہ عنہ" نے اس آیت کے آخر میں از خود لفظ اللّٰہ کا اضافہ کر دیا ہے چنانچہ الملفوظ حصّہ اوّل صفحہ ۸۸ پر مندرجہ بالا آیت یوں بیان کی یا پھر سہوِ کتابت کی وجہ سے یُوں لکھی گئی:۔

"عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احدًا الا من ارتضیٰ من رسول اللّٰہ"

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

قوّتِ ایمان کے ذریعہ دنیا میں انقلاب بپا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۳ ظہور ۱۳۵۲ ہش کو فرینکفورٹ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا جس کی رپورٹ وہاں کے مشہور اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ حضور نے فرمایا:۔

"افریقہ میں جماعت احمدیہ نے پندرہ طبی مراکز اور بیس اعلیٰ تعلیم کے مدارس اور تربیتی مرکز قائم کئے ہیں آئندہ سات سالوں میں ان کی تعداد پچاس اور اسّی کر دی جائیگی۔"

یہ جہاد غلبۂ اسلام کے لئے جاری ہوا ہے آپ نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں اپنے وعدے سو فیصد پورا کر کے اس میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اس فنڈ کو مضبوط بنایئے!

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نصرت جہاں پروگرام کی نمایاں کامیابی

اس پروگرام کے تحت غانا میں اس وقت چار واقف ڈاکٹر دن رات خدمت خلق میں مصروف ہیں۔ اسکوسے اور سویڈرو میں احمدیہ ہسپتال کی وسیع عمارتیں تعمیر کے آخری مراحل طے کر رہی ہیں اور عنقریب ان کا رسمی افتتاح ہونے والا ہے۔ اسکوسے کے احمدیہ ہسپتال کے افتتاح کے لئے صدر مملکت غانا سے درخواست کی گئی ہے۔

پیٹھان میں ڈاکٹر نذیر احمد صاحب آنکھوں کے آپریشن شروع کر رہے ہیں۔ کوکوفو سے ڈاکٹر غلام احمد صاحب عنقریب واپس آنے والے ہیں اور ان کی جگہ انگلستان سے ڈاکٹر منور احمد صاحب وہاں پہنچ رہے ہیں۔ ان سب کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

محترمہ استانی رحمت النساء صاحبہ وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ استانی رحمت النساء صاحبہ اہلیہ چودھری قمر الدین صاحب محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ قریباً دو ماہ تک بیمار رہنے کے بعد ۱۱ نومبر کو سوا ایک بجے دوپہر لائلپور کے مشن ہسپتال میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ۔ مرحومہ محترم مولوی رحمت علی صاحب مرحوم سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی صاحبزادی تھیں اور بہت خوبیوں کی مالک تھیں۔ قریباً ۳۲ برس تک نصرت گرلز ہائی سکول میں پہلے قادیان میں اور پھر ربوہ میں تعلیمی خدمات کی توفیق ملی۔ ۱۹۷۱ء میں ریٹائرڈ ہوئیں۔ ۵۰ برس عمر پائی۔ جنازہ ان کے بیٹے عزیز منیر الدین صاحب بابر سب ایڈیٹر روزنامہ مساوات لاہور (جنہیں مرحومہ کی خدمت کرنے کی خاص توفیق ملی) لائلپور سے ربوہ لائے۔ ۱۲ نومبر کو ۱۰ بجے صبح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نماز جنازہ پڑھائی جسکے بعد بوجہ موصیہ ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہو جانے پر حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے دو بیٹے اور دو بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کی مختصر رُوداد۔ بقیہ صفحہ اوّل

اجتماع کی دیگر کارروائی کی مختصر رُوداد

اجتماع کے دوران قرآن مجید۔ احادیث نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرمعارف درس کے علاوہ اہم علمی۔ دینی اور تربیتی موضوعات پر علماء سلسلہ اور بیرون جات سے تشریف لانے والے دیگر ذی علم اصحاب نے نہایت پُرخلوص اور پرمغز تقاریر فرمائیں۔ ان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ اور سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ سیرۃ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور سیرۃ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر سلسلہ وار نہایت ایمان افروز تقاریر بھی شامل تھیں۔

۹ نبوت (پہلے روز) کی شب کو انصار اللہ کی مجلس شوریٰ کا اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس مرکزیہ منعقد ہوا۔ جس میں دیگر اہم تربیتی اور تنظیمی امور سے متعلق تجاویز کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر نائب صدر کے تقرر پر بھی غور کیا گیا۔ نیز نئے سال کا بجٹ منظور کرنے کی بھی سفارش کی گئی جس کی مجموعی رقم ۲،۴۷،۸۰۰ روپے پر مشتمل ہے۔ شوریٰ کا یہ اجلاس پونے آٹھ بجے شب سے بارہ بجے شب تک جاری رہا۔

اجتماع کے پروگرام میں ایک انعامی تقریری مقابلہ منعقد ہوا۔ ورزشی مقابلہ جات بھی ہوئے اور سوال وجواب کے نہایت مفید سلسلہ پر مشتمل پروگرام بھی اجتماع میں سب سے غیر معمولی طور پر دلچسپی کا موجب بنا۔ پہلے روز کے اجلاس دوم میں مرکزی قائدین کرام نے اپنے شعبوں کی سالانہ رپورٹیں پیش کیں۔

اجتماع کے کل آٹھ اجلاس ہوئے مندرجہ ذیل اصحاب نے کارروائی کے مختلف حصوں میں صدارت کے فرائض سرانجام دیئے:۔

مکرم میاں بشیر احمد صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ بلوچستان۔ مکرم مولوی عبد المجید صاحب زعیم اعلیٰ مارٹن روڈ کراچی۔ مکرم قریشی عبد الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ سندھ۔ مکرم چوہدری رکن الدین صاحب ناظم اعلیٰ سرحد۔ محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ صوبائی امیر پنجاب۔ مکرم چوہدری احمد الدین صاحب ناظم انصار اللہ ضلع لائلپور۔ مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی ناظم ضلع لاہور۔ محترم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ۔

اجتماع کے موقعہ پر تقسیم انعامات و اسناد کی تقریب۔ اختتامی اجلاس میں منعقد ہوئی۔ جبکہ خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے اور شرف مصافحہ بخشا۔ صوبائی سطح پر انصار اللہ کی سرگرمیوں میں حسنِ کارکردگی کے لحاظ سے مکرم قریشی عبد الرحمن صاحب سکھر ناظم اعلیٰ سندھ اوّل۔ مکرم میاں بشیر احمد صاحب ناظم اعلیٰ بلوچستان دوم۔ اور مکرم چوہدری رکن الدین صاحب پشاور ناظم اعلیٰ سرحد سوم رہے۔ ناظمین اضلاع میں سے اول رہنے کا اعزاز مکرم چوہدری احمد الدین صاحب ناظم ضلع لائلپور نے حاصل کیا۔ مکرم کیپٹن سید افتخار حسین صاحب کراچی دوم اور مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی ناظم ضلع لاہور سوم رہے۔

تقریری مقابلہ میں ۱۳ انصار نے حصہ لیا مکرم سردار عطاء اللہ صاحب چہور چک ضلع شیخوپورہ اوّل۔ مکرم الطاف خان صاحب پشاور دوم اور مکرم مخدوم صاحب اسلام آباد سوم رہے۔ اس مقابلہ میں منصفین کے فرائض محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری۔ مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب اور مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر نے سرانجام دیئے۔

سوالات کے جواب دینے کا پروگرام دو بار منعقد ہوا۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب۔ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب۔ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری۔ محترم مولانا عبد المالک خان صاحب۔ محترم ملک سیف الرحمن صاحب اور محترم مولوی محمد منور صاحب نے مختلف سوالات کے جواب دینے میں حصہ لیا۔

الغرض تین روز تک انصار اللہ کا یہ سالانہ تربیتی اجتماع نہایت بابرکت ماحول میں جاری رہنے کے بعد ۱۱ نبوت کی دوپہر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے نہایت بصیرت افروز اختتامی خطاب اور اجتماعی دعا کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ (الحمد للہ!)